

گھریلو دوائیں

مرتبہ
محبوب عالم قریشی

ناشران



سوسائٹی آف ہومیوپیتھس، پاکستان
لاہور 54000

گھریلو دوائیں

خانگی سطح پر روزمرہ عوارض کے کامیاب اور مؤثر
معالجہ میں کام آنے والی چند کثیر الفوائد اور
کثیر الاستعمال ادویات کے خواص و استعمالات

مرتبہ
محبوب عالم قریشی



ناشران

بیونسائیٹل فہرست میڈیسیٹ پاکستان

لاہور 54000

جملہ حقوق اشاعت بحق مصنف محفوظ ہیں

1991ء

چوتھا ایڈیشن

2005ء

پانچواں ایڈیشن

تمہید

ہومیوپیتھی طریقہ علاج ڈاکٹر سموئیل ہامن نے دریافت کیا تھا۔ اس کی بنیاد قانون بالشل پر ہے جس کے ذریعہ مثل کا علاج مثل سے کیا جاتا ہے۔ ہامن کے زمانہ میں پیرو کی چھال (جس سے کونین بنتی ہے) ملیریا کے علاج کے لیے استعمال کی جاتی تھی۔ ہامن کے مشاہدہ میں آیا کہ جو لوگ اس چھال کو دیر تک استعمال کرتے ہیں ان میں ملیریا جیسی علامات پیدا ہو جاتی ہیں حالانکہ یہ ان دنوں اس کے علاج کے لیے دی جاتی تھی۔ ہامن نے اسے اپنے آپ پر پھر اپنے خاندان کے افراد پر اور دوسرے لوگوں پر آزمایا اور یہ محسوس کیا کہ یہ تجربہ ایک سائنسی طریقہ علاج کی بنیاد بن سکتا ہے۔ چنانچہ سالہا سال کی محنت شاقہ اور تحقیق کے بعد ہامن نے بالآخر علاج بالشل کا اصول دنیا کے سامنے پیش کر دیا۔

اس وقت تک جتنے طریقہ ہائے علاج دریافت ہوئے ہیں۔ ہومیوپیتھی ان میں سب سے زیادہ سائنٹفک ہے کیونکہ اس کی بنیاد ایک ایسے سائنسی قانون پر رکھی گئی ہے جو غیر متبدل ہے۔ ہومیوپیتھی نے دنیا پر یہ حقیقت ثابت کر دی ہے کہ دوا کی بڑی بڑی خوراکیوں کا استعمال نہ صرف یہ کہ غیر ضروری ہے بلکہ مضر بھی ہے۔ اگر دوا صحیح ہے تو وہ بہت چھوٹی خوراک میں بھی کام کرے گی۔ اصل میں دوا بڑی خوراک کے مقابلہ میں بہت چھوٹی خوراک میں بہت جلد اور بہترین کام کرتی ہے۔

پاکستان میں ہومیوپیتھک ڈاکٹر بننے کے لیے کسی تسلیم شدہ کالج سے چار سالہ نصاب پاس کرنا ضروری ہے۔ ان کالجوں میں طبی علوم سے قبل فزکس، کیمسٹری، بیالوجی وغیرہ پڑھانے کے بعد اناٹومی، فزیالوجی، پتھالوجی، بیکیٹیریا لوجی، حفظانِ صحت وغیرہ بنیادی علوم بھی پڑھائے جاتے

ہیں اور ان کے بعد مخصوص ہومیو پیتھک مضامین کی تعلیم دی جاتی ہے۔ امریکہ اور انگلینڈ میں ہومیو پیتھک ڈاکٹر کو پہلے ایم بی بی ایس یا ایم ڈی کا چھ سالہ کورس کرنا پڑتا ہے اور اس کے بعد ہومیو پیتھک پوسٹ گریجویٹ نصاب پڑھنا پڑتا ہے۔

امریکن انسٹی ٹیوٹ آف ہومیو پیتھسی نے ہومیو پیتھسی کی حسب ذیل تعریف منظور کی

ہے:-

”ہومیو پیتھک معالج وہ ہے جس نے اپنی طبی علم میں ہومیو پیتھک معالجات کے خاص علم کا اضافہ کیا ہے اور قانون بالمثل پر عمل کرتا ہے۔ طبی تعلیم کے وسیع میدان میں جو کچھ بھی مروج ہے وہ از روئے روایت وراثت اور استحقاق اس کا ہے۔“

ہومیو پیتھک دوائیں دس (ڈیسمل) اور سو (سنٹیسمل) میں تیار ہوتی ہیں۔ دس (ڈیسمل) یا عشری نظام میں ایک حصہ دوا میں نو حصہ محلول ہوتا ہے چنانچہ IX طاقت میں ایک حصہ دوا اور نو حصہ محلول شامل ہوتا ہے۔ سو کے پیمانہ میں ایک حصہ دوا اور 99 حصہ محلول کا جُز ہوتا ہے۔ اس طرح باقی اعلیٰ طاقتیں تیار ہوتی ہیں۔ ان طاقتوں کو صحیح جھٹکوں یا سفوف کی صورت میں ٹریچوریشن کے طریق سے خود کار آلات سے تیار کیا جاتا ہے۔ مبتدیوں کو چاہیے کہ وہ عام طور پر 3X یا 6X طاقت استعمال کریں۔

← آئندہ صفحات میں ان عام 42 ہومیو پیتھک دواؤں کا مختصر حال بیان کیا گیا ہے جو کم خطرناک اور ابتدائی بیماریوں میں اکثر کام آتی ہیں۔ اس سے قبل ان مختلف حالتوں کا ذکر کیا گیا ہے جن میں یہ دوائیں اکثر کام آتی ہیں۔ جن دواؤں کی سب سے زیادہ ضرورت پڑتی ہے ان کو جلی حروف میں لکھا گیا ہے۔ ان سے کم درجہ کی دواؤں کو نسخ میں تحریر کیا گیا ہے اور جن دواؤں کی سب سے کم ضرورت پڑتی ہے ان کو عام خط میں درج کیا گیا ہے۔ جب آپ کو کسی تکلیف کے لیے دوا انتخاب کرنی ہو تو آپ کو چاہیے کہ اس کے لیے جو دوائیں درج کی گئی ہیں ان کی فہرست پر نظر ڈالیں اور یہ دیکھیں کہ اس حالت کے لیے سب سے زیادہ موزوں دوا کون سی ہے؟

ہومیو پیتھسی میں بیماری کے نام پر دوا تجویز نہیں کی جاتی بلکہ مریض کی منجملہ علامات کو سامنے رکھ کر موزوں دوا تلاش کی جاتی ہے۔ پیچیدہ اور مزمن امراض کے علاج میں اس کتاب سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ گھریلو استعمال کے لیے ”گھریلو

علاج“ اور ”ہومیو پیتھک گائیڈ“ حوالہ کے لیے موجود ہیں۔ ”گھریلو علاج“ میں ان تمام معلومات کو یکجا جمع کر دیا گیا ہے جن کی ہر گھر میں روز و شب ضرورت پڑتی ہے۔ مثلاً یہ کتاب آپ کو قریباً سو ایسی بیماریوں کے علاج اور اہتمام کے متعلق ضروری معلومات فراہم کرے گی جو ڈاکٹر کی مدد کے بغیر گھر پر ہی علاج پذیر ہو سکتی ہیں۔ ہومیو پیتھک گائیڈ میں دواؤں کے تفصیل افعال و خواص سے آگاہی حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ طالب علم ”گنجینہ علامات ادویہ“ اور ”خواص الادویہ“ کو باقاعدہ مطالعہ میں رکھے۔ آسان ہومیو پیتھکی کے شعبہ میں جو عام استعمال کی دوائیں آئے دن دریافت ہو رہی ہیں ان سے باخبر ہونے کے لیے کسی ہومیو پیتھک میگزین کو باقاعدہ مطالعہ میں رکھنا چاہیے۔ اس طرح عام صحت کے مسائل پر رہنمائی حاصل کرنے کے لیے صحت و تندرستی کے مضامین شائع کرنے والے رسائل کا مطالعہ کریں۔

اس کتابچہ میں مبتدی حضرات کی رہنمائی کے لیے ہومیو پیتھک نسخہ نویسی میں استعمال ہونے والی ایک ہزار سے زائد دواؤں میں سے صرف چند ایک کا مختصر ذکر کیا گیا ہے اور ہر دوا کی چیدہ چیدہ علامتیں اور نشانیاں دی گئی ہیں۔ مفصل معلومات کے لیے ”گنجینہ علامات ادویہ“، ”خواص الادویہ“ اور ”معالجات ہومیو پیتھکی“ کا مطالعہ ناگزیر ہے۔

دواؤں کی فہرست

صفحہ نمبر		صفحہ نمبر
23	22- فاسفورس	11
24	23- فیرم فاسفوریکم	12
25	24- کاربووکی ٹیلرٹس	12
26	25- کاسیمک	13
26	26- کافی کروڈا	13
27	27- کلکیر یا فاس	13
28	28- کو کیولس انڈیکس	14
28	29- کیلی فاسفوریکم	15
29	30- کیمومیلا	16
29	31- لائیگو پوڈیم	16
30	32- لیڈم پال	17
31	33- لیلیس	17
31	34- مرکوریس آئیوڈیس روبرم	18
31	35- مرکوریس آئیوڈیس فلیوس	19
32	36- مرکوریس کار	19
32	37- مرکوریس وائیوس	20
33	38- میگنیشیا فاسفوریکا	20
33	39- نکس وامیکا	21
34	40- نیٹریم میورٹیکم	21
35	41- ہائی پیریکم	22
35	42- ہیپر سلف	23
		1- آر سینیکم ایلم
		2- آرنیکا مونشینا
		3- اپیکاک
		4- اگنیشیا
		5- انڈیم مثیلیم
		6- ایپس ملیفیکا
		7- ایکونائٹ
		8- الیم سپا
		9- برائی او نیا
		10- بوریکس
		11- بیلا ڈونا
		12- پلسا ٹلا
		13- جلسیم
		14- ڈروسرا
		15- رہٹاکس
		16- رس وے نے ناٹا
		17- ریومیکس
		18- سپانجلیا
		19- سپونجیا
		20- سلفر
		21- سلیشیا

بائیو کیمک دوائیں

<u>صفحہ نمبر</u>		<u>صفحہ نمبر</u>	
28	7- کیلی فاس	23	1- سلیشیا
37	8- کیلی میور	24	2- فیرم فاس
33	9- میگنیشیا فاس	27	3- کلکیر یا فاس
38	10- نیٹرم سلف	37	4- کلیر یا سلف
38	11- نیٹرم فاس	37	5- کلکیر یا فلور
34	12- نیٹرم میور	37	6- کالی سلف

علاج الامراض

1- آواز بیٹھنا، حجرہ کی سوزش

سپونجیا، فاسفورس، فیرم فاس، کاسٹیکم، ہیپر سلف۔

2- انفلوئنزا، شدید زکام

آرسنیکم، ایلم، جلسیم، فیرم فاس، لائیگو پوڈیم۔

3- بخار

ایکونائٹ، بیلاڈونا، جلسیم، فیرم فاس۔

4- پھنسیاں

پلساٹیل، سلف، سلیشیا، ہیپر سلف۔

5- جلدی سوزش

رہس ٹاکس، رہس دینے ناٹا۔

6- چوٹ، ضربات وغیرہ

آرنیکا، رہس ٹاکس، لیڈم پال، ہائی پیریم۔

7- دانت نکالنے کے زمانہ کی تکالیف
کلکیر یا فاس، کیمومیلا۔

8- دست-اسہال
آر سینیکم ایلم، مرکبوریس ویوس، نکس وامیکا۔

9- دمہ
آر سینیکم ایلم، پلساٹیل، فیرم فاس۔

10- زکام
آر سینیکم ایلم، ایکونائٹ، ایلم سیپا، برائی اونیا، بیلاڈونا، پلساٹیل، جلیسیم،
فیرم فاس، کاربووٹیج، کاسٹیک، ہسپر سلف۔

11- سفری تکالیف (قے، دورانِ سر)
بوریکس، کاکولس انڈیکا۔

12- سردرد
برائی اونیا، بیلاڈونا، پلساٹیل، سپائجیلیا، کافیا کروڈا، کلکیر یا فاس، نکس وامیکا۔

13- سوزش گلو - ورم لوزتین
ایپس ملیفیکا، بیلاڈونا، مرکبوریس آئیوڈائیڈ روبرم، مرکبوریس آئیوڈفلئوس،
لائکو پوڈیم، لیکیس۔

14- عصبی درد-عصبی ورم
انڈیم مٹلیکیم، سپائجیلیا، کافیا کروڈا، میگنیشیا فاس۔

15- غم، فکر

اگنیشیا، کالی فاس، نیٹرم میور۔

16- قونج، خصوصاً بچوں کا

پلساٹیل، کیمومیل، لائیو پوڈیم، میگنیشیا فاس، نکس وامیکا۔

17- کالی کھانسی

اپیکا، پلساٹیل، ڈروسرا، کاربوویج۔

18- کان درد

ایلم سیپا، بیلاڈونا، پلساٹیل، سلفر سلیشیا، فیرم فاس، مرکوریس دیوس، ہمپرسلف۔

19- کھانسی

برائی اونیا، پلساٹیل، ریومکس کرسپا، فاسفورس، کاسٹیکم، ہمپرسلف۔

20- معدہ اور انٹریوں کی خرابیاں

قے، متلی، اسہال وغیرہ۔

آرسنیکم ایلم، اپیکا، فاسفورس، کاربوویج، لائیو پوڈیم، مرکوریس دیوس، نکس وامیکا۔

گھریلو استعمال میں آنے والی ضروری کتب

روزمرہ پیش آنے والی امراض کا آسان علاج

سشکر کی بارہ ہائیو کیمک دواؤں سے

قریباً ایک صد امراض پر مکمل کتاب

گھریلو علاج:

ہائیو کیمسٹری:

20 واں ایڈیشن

1- آر سینیکم ایلم

آر سینیکم ایلم کی نمایاں کلیدی علامتوں میں بے چینی، جلن، کمزوری اور آدھی رات کے وقت علامات میں شدت، تشویش اور مریض کے بدن سے مردار کی سی بدبو شامل ہیں۔ اسے بجا طور پر ٹھنڈک، خوفزدگی، بے چینی، نقاہت، جلن، پیاس اور نصب شب کی دوا کہا جاتا ہے۔ بدن سے خارج ہونے والی تمام رطوبتیں تند و تیز، جلد چھیل دینے والی اور جلن پیدا کرنے والی ہوتی ہیں۔

جلن کے لیے آر سینیکم ہماری سب سے اہم دوا ہے۔ جلن دار درد، ماؤفہ جسے آگ کی طرح یوں جلتے محسوس ہوں، جیسے وہاں گرم کوئلے رکھے ہوتے ہیں۔ گرمی، گرم مشروبات اور ٹکوروں سے افاقہ، ٹھنڈک سے ذکی الحس، ہوا کی خواہش، عموماً پیاس زیادہ ہوتی ہے مگر گاہے پیاس غائب بھی ہو سکتی ہے۔ کم پانی کے لیے مگر بار بار پیاس، آدھی رات کے بعد علامات کی زیادتی، عموماً ایک یا دو بجے۔

تھے کرنے کا میلان اور دست، کھانے یا پینے کے بعد دست، پاخانے کی مقدار کم، سیاہ رنگ کے اسہال بدبودار اور خواہ کم ہوں یا زیادہ ان کے بعد بے حد کمزوری محسوس ہو۔ بسا اوقات عفونی زہر میں کارآمد ہے بالخصوص اگر نکس و امیکانا کام ہو جائے۔

کھانا نہ دیکھ سکتا ہے نہ اس کی خوشبو برداشت کر سکتا ہے۔ نمایاں کمزوری، ضعف و نقاہت، بے چینی بسا اوقات زکام کے آخری درجہ میں کارآمد ہے۔ جب ناک اور آنکھیں سرخ ہو چکے ہوں، چھینکیں آئیں اور بکثرت نزلہ خارج ہو۔

دمہ میں اکثر کام آتی ہے۔ دمہ جو آدھی رات کے بعد وارد ہو، مریض دم گھٹنے کے

خوف سے لیٹ نہ سکے۔

2- آرنیکا مونٹینا

رگز، موج اور ”نرم حصوں“ کی تمام چوٹوں میں مفید ہے۔ اندرونی چوٹوں، خون جم جانے اور زیادہ مشقت کرنے کی وجہ سے پٹھوں کی دھن میں بھی نفع بخش ہے۔ چوٹوں کے بعد اگر جلد سیاہ ہو جائے اور نیل پڑ جائے تو آرنیکا سے کام لینا چاہیے۔
آرنیکا وضع حمل، ہڈی ٹوٹنے اور عمل جراحی (آپریشن) کے بعد کی شدت درد کو کم کرنے اور نیچوں کی دھن کے لیے مفید ہے۔ بچہ جنم کے بعد کی پیچیدگیوں کو دور رکھنے میں مدد دیتا ہے۔

آرنیکا دانت نکلوانے کے بعد ہونے والے درد اور دم کو تسکین دیتا ہے۔ جوڑوں میں موج آ جانے اور ٹوٹی ہوئی ہڈیوں اور دماغ کو چوٹ کی وجہ سے صدمہ پہنچنے میں بھی کارآمد ہے۔ بدن دکھے درد کرے جیسے کوٹا پیٹا گیا ہو ہاتھ لگانے سے دھن، یہ خوف ہو کہ پاس آنے والے لوگ ہاتھ نہ لگا دیں یا ساتھ نہ لگ جائیں۔ بستر یا کرسی وغیرہ جس چیز پر بھی لیٹے بہت سخت محسوس ہو پرانی چوٹوں میں بھی کارآمد ہے۔

3- اپیکاک

متواتر تشویشناک حد تک لاحق ہونے والی متلی، جس کے ساتھ زبان بالکل صاف ہو یا قریباً صاف ہو، چہرہ زرد، پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ اور پیاس ندر دقے آنے کے باوجود متلی کو افاقہ نہیں ہوتا۔ خمیر کیے ہوئے آٹے کی طرح پاخانے، جو رنگت میں ہری گھاس کی طرح ہوں تو لچ اور متلی، نیز کچھڑ کے سے خون آلود پاخانے، ناک، رحم یا جسم کے کسی بھی مخرج سے چمکیلا سرخ جریان خون۔

دمہ، دودھ پیتے بچوں میں نمونیا، سینہ میں بلفم کی کھڑکھڑاہٹ، کھانسی، تشنہ، یادہ جیسی کھانسی، سخت افسردگی اور خراٹے دار سانس۔ بچہ اکڑ جائے اور نیلا ہو جائے۔

کالی کھانسی کے ابتدائی درجوں میں مستعمل ہے۔ کالی کھانسی کے ساتھ نکسیر کی

شکایت۔

4- اگنیشیا

رنج و غم کے اثرات کو دور کرنے کی اہم دوا ہے۔ غم اور دبے ہوئے ذہنی صدمات سے پیدا ہونے والی بیماریاں، خاموشی سے غم برداشت کرنا، ایسے لوگ جو مسلسل مغموم رہنے کی وجہ سے دماغی اور جسمانی طور پر ٹنڈھال ہو گئے ہوں۔

غصہ، غم یا ناکام محبت کے برے اثرات، مریض غمگین آہیں بھرتا رہے اور متلون مزاج ہو۔ تمباکو کے دھوئیں سے سخت نفرت ہو۔

5- انڈیم مٹیلیم

انڈیم مٹیلیم ایک نئی دوا ہے اور بہت سے ہومیو پیتھ بھی اسے اچھی طرح نہیں جانتے۔ غالباً یہ بڑے بڑے ہومیو پیتھک دوا سازوں سے ہی حاصل کی جاسکتی ہے۔ اس کتابچہ میں اس کا ذکر کرنے کا مقصد یہ ہے کہ یہ اعصابی سوزش اور اعصابی درد میں اکثر کام آتی ہے۔ بالخصوص لنگڑی کے درد یا ریگنی کے گھٹیا میں۔ اکثر ریگنی کے دردوں میں یہ دوسری دواؤں کے مقابلہ میں زیادہ مفید ثابت ہوئی ہے۔

انڈیم میں وہ کمی بیشی موجود پائی گئی ہے جو رہٹا کس میں ملتی ہے ریگنی کے درد میں بظاہر رہٹا کس مطلوبہ دوا معلوم ہوتی ہے، مگر اس سے افاقہ نہ ہوتا ہو۔ حرکت کے آغاز میں تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ مگر مسلسل حرکت سے آرام ملتا ہے۔ سکون کی حالت میں درد بڑھ جاتا ہے۔ گرم کمرہ میں بدتر اور کھلی ہوا میں بہتر ہوتا ہے۔ بے چینی میں چلنا پھرنا پڑتا ہے۔

انڈیم میں سخت سرد درد پایا جاتا ہے اور اس کی ایک نمایاں علامت یہ ہے کہ پاخانہ پر زور لگاتے وقت سر کا درد شدید تر ہو جاتا ہے۔ تاہم یہ دوا مختلف قسم کے اعصابی ورم میں کثرت سے استعمال ہوتی ہے۔

6- ایپس میلیفیکا (شہد کی مکھی)

استقاء اور مختلف حصوں کا درم
ایپس کا استقائی درم جسم کے کسی بھی حصہ میں پایا جاتا ہے لیکن یہ خاص طور پر منہ اور
حلق، پپٹوں، چہرہ اور آنکھوں کے ارد گرد نمایاں ہوتا ہے۔
سوزش کے ساتھ سخت سوجن اور ڈنگ لگنے والے درد ٹھنڈی چیزیں کھانے سے افاقہ
گرمی یا گرم نکور سے تکلیف میں شدت، سوزشی کیفیات میں خشکی اور گرمی پسینہ کے ساتھ یکے بعد
دیگرے لاحق ہوتے ہیں۔

بسا اوقات شہد کی مکھی اور دیگر کیڑے مکوڑوں کے ڈنگ میں فائدہ مند ہے۔ اچانک
اٹھنے والا درد جو شہد کی مکھی کے ڈنگ کی طرح محسوس ہو جس کے ساتھ سوجن ہو (استقاء)
حرارت سے درد میں شدت، گرمی کا اثر جسم اور دماغ پر ہو اور گرمی سے خاص نفرت ہو۔ بستر کی
گرمی ناقابل برداشت، ٹھنڈک اور ٹھنڈی چیزوں کے لگانے اور حرکت سے افاقہ۔
درم لوزتین جس کے ساتھ کوآپانی کی تھیلی کی طرح لٹک آئے۔ گرم مشروبات سے
زیادتی، ٹھنڈک سے کمی، اعضاء کی بہت زیادہ سوجن اور سوزش، دکھن اور جلن اور ڈنگ لگنے کا
احساس، گرمی سے زیادتی، چھونے سے زیادتی، پیاس ندر، پیشاب کم، بلا ارادہ دست نکل جائیں
جس کے ساتھ یوں محسوس ہو جیسے مقعد بہت کھلی ہوئی ہے، حسد بے ڈھنگا پن۔

7- ایکوناسٹم نیپلس

بسا اوقات زکام کی ابتدائی نشانیوں میں کارآمد ہے۔ اگر اس سے چند گھنٹوں میں زکام
درست نہ ہو تو غالباً صحیح دوا نہیں ہوگی۔ اکثر و بیشتر سرد خشک اور جھکڑ میں ہوا لگ جانے سے اس کی
ضرورت پڑتی ہے۔ بخار، جلد خشک اور گرم، پسینہ ندر، چہرہ سرخ یا باری باری پیلا اور سرخ، ٹھنڈا
پانی کافی مقدار میں پینے کی خواہش، پیاس اور جلن، انتہائی اعصابی بے چینی، درد سے تڑپے اس کے
ساتھ سخت خوف اور پریشانی ہو بخار اچانک شروع ہوں، عموماً سرشام، خناق، جو بچہ کو آدھی رات

سے پہلے نیند سے بیدار کر دے۔ خصوصاً سر و خشک ہوا اور جھکڑ میں کھلے رہنے کے بعد۔ اگر خناق کو بہت جلد افادہ نہ ہو یا مکمل آرام نہ آئے تو عام طور پر ہپرسلف یا سپونجیا کی ضرورت پڑتی ہے۔ ایکونائٹ درد کی ایک بہت بڑی دوا ہے۔ ایکونائٹ کے دردوں کے ساتھ ہمیشہ انتہائی بے چینی پریشانی اور خوف پایا جاتا ہے۔ بخار یا درد کے حملے آنا فانا اور شدت کے ساتھ وارد ہوتے ہیں۔

بخار پیاس کے ساتھ سخت بھری ہوئی اور متواتر نبض۔

سڑک پار کرنے، موت اور طوفانی موسم سے خوف، اعصابی ہیجان، پریشان، بے صبر، ناخوش، آپے سے باہر غصہ میں بیچ و تاب کھائے۔

8۔ ایلیم سیپا

ایلیم سیپا زیادہ تر زکام کے علاج میں کام آتا ہے۔ ناک میں دکھن اور کچا پن، ناک سے بکثرت پانی بہنے، جو ناک کی جلد چھیل دیتا ہو، آنکھوں سے بکثرت پانی بہے جو ہمیشہ سادہ ہو، حلق اور حجرہ میں کھر دراپن جو نیچے سینہ تک پھیلے۔ کھانسی: جو حجرہ میں کھر کھری سے شروع ہو اور رات کو گرم کمرہ میں لیٹنے سے زیادہ ہو۔ ہر کھانسی کے ساتھ حجرہ میں پھاڑنے والا درد جیسے کوئی ہر کھانسی کے ساتھ ایک کنڈی کے ساتھ نیچے چھیڑ رہا ہے۔

ٹھنڈی ہوا میں سانس لینے سے کھانسی اور سانس میں دقت تاہم گرم ہوا سے حجرہ میں کھر کھری پیدا ہو جائے۔ اور کھانسی شروع ہو جائے۔

چھینکیں بار بار آئیں، ناک سے تپلی رطوبت ٹپکے، جو آگ کی طرح جلے اور اوپر کا ہونٹ چھیل کر درد اور سرخی پیدا کرے۔ واضح ہو کہ ناک کی رطوبت خراش اور چھیلن پیدا کرتی ہے اور آنکھوں سے بہنے والی رطوبت سادہ ہوتی ہے۔ ریش بائیں نتھنے سے شروع ہوتی ہے اور پھر شاید 24 گھنٹہ میں دائیں طرف پھیل جاتی ہے۔

ایلیم سیپا کے زکام کے ساتھ درد بھی ہو سکتا ہے۔

ایلیم سیپا کے زکام میں سوزش بہت جلد کانوں، حلق اور حجرہ میں پھیل جاتی ہے۔

کانوں میں چیخ، پھاڑنے والے درد لاحق ہوتے ہیں، کالی کھانسی زکام کے ساتھ، ورم حجرہ۔ یہ دوا بچوں کے کان درد میں اکثر کام آتی ہے۔

زکام جس کے ساتھ حجرہ میں ہر کھانسی کے ساتھ گدگدی اور پھاڑنے والا درد ہو، ٹھنڈی ہوا میں سانس لینے سے کھانسی، چھینکیں، تمام لعابدار جھلیوں میں چھلین، پتلی رطوبت، گرم کرہ میں علامات کی شدت، اور عام طور پر شام کے وقت مزید شدت۔ اس قسم کا زکام ایلیم سپا سے جلد ٹھیک ہو جاتا ہے۔

یہ بسا اوقات تپ کا ہی یا دوائی نزلہ کے شدید حملہ میں افاقہ دیتا ہے لیکن یہ تپ کا ہی کے رجحان پر مکمل طور پر قابو پانے پر قادر نہیں۔ بسا اوقات شیرخوار بچوں کے قو لنج میں کام آتا ہے۔

9- برائی اونیا

معمولی حرکت سے زیادتی، بالکل آرام سے لیٹنا چاہیے، دیر دیر سے زیادہ پانی کی پیاس، کھانسی جس کے ساتھ سینہ میں پھاڑنے والے چھیننے والے درد ہوں، زکام، بخار وغیرہ جہاں برائی اونیا کی ضرورت ہوتی ہے عام طور پر آہستہ آہستہ نمودار ہوتے ہیں۔ دردوں کو زیادہ تر ماؤفہ حصوں کو تھامنے یا دبانے اور متاثرہ جانب لیٹنے سے افاقہ ہوتا ہے۔ یہ نمونیہ کے علاج میں اکثر کام آتی ہے۔

یاد رکھیں برائی اونیا کا مریض ہمیشہ حرکت سے نفرت کرتا ہے اور اس سے تکلیف اٹھاتا ہے۔ وہ آرام سے رہنا چاہتا ہے اور آرام سے اسے افاقہ ہوتا ہے۔ قبض، خشک سخت پاخانہ جیسے جلا ہوا ہو۔ جوڑ سرخ، متورم، اکڑے ہوئے جس کے ساتھ معمولی حرکت سے چھیننے والے درد ہوں۔

پھٹنے والے سردرد، جیسے اس سے سر پھٹ جائے گا، معمولی حرکت، کھانسی سے زیادتی، آرام سے اور دباؤ سے افاقہ

بدن کی لعابدار جھلیاں انتہائی خشک، ہونٹ اور زبان خشک، زبان جلی ہوئی، پھٹی ہوئی، سخت پیاس، زبان پر سفید میل کی تہ، خشک کھانسی، سخت سینہ ہلا دینے والی، جس کے ساتھ بلغم کم نکلتے، پیشاب سیاہ اور کم اور پاخانہ خشک جیسے جلا ہوا ہو۔

10- بوریکس

قریباً تمام شکایتوں میں نیچے کی طرف حرکت کرنے سے خوف بچہ کو جب لٹایا جائے تو وہ اچھلے دیکے یا چلائے شور سے بھی بہت ذکی الحس۔
 نیچے کی طرف حرکت سے خوف کی وجہ سے فضائی سفر میں تے کی شکایت کے لیے یہ ایک اہم دوا ہے۔
 شیرخوار بچوں میں گرم پیشاب بچہ پیشاب کرنے سے ڈرے اور ہر دفعہ پیشاب کرنے سے پہلے چیخے۔
 منہ میں چھالے اور پھنسیاں۔

11- بیلاڈونا

بخار بالخصوص بچوں میں عموماً تیزی سے نمودار ہو۔ چہرہ تھمٹایا ہوا، گردن میں تپکن پتلیاں عام طور پر سکڑی ہوئیں یا پھیلی ہوئیں۔ یہ اچانک درمی ضربانی، گرم دائیں طرف رجوع کرنے والی شکایتوں کی دوا ہے۔ جلد ملائم، چمکیلی، ارغوانی سرخ، خشک، گرم، جلن دار، حرارت اتنی زیادہ ہو کہ معائنہ کرنے والی انگلیوں کو بھی جیسے جلادے گی۔ تمام شکایتیں اچانک شروع ہوں اور اگر بیلاڈونا صحیح دوا ہوگی تو عموماً جلد کام کرے گی یا پھر کسی اور دوا کی ضرورت پڑے گی۔
 بچوں کے شدید بخاروں میں بیلاڈونا ہماری ایک اہم ترین دوا ہے۔ تیز بخار کے ساتھ بچوں میں تشنج کا میلان آنکھیں سرخ، آبدیدہ، روشنی سے ذکی الحس، نیچے کا سر بہت گرم ہوتا ہے ساتھ ہی چہرہ سرخ اور نیم خوابی کی سی حالت بار بار چونکے اچھلے اور نیند میں اینٹھے جیسے تشنج میں مبتلا ہو جانے کا ڈر ہو۔

دانت نکالنے کے زمانہ میں تشنج بخار کے ساتھ شروع ہوں، سر گرم پاؤں ٹھنڈے۔
 سر درد کی مفید ترین دوا ہے۔ تپکن، انجماد خون کے باعث سرد سرد درد جو لیٹنے سے زیادہ ہو جائے۔

12- پلسا ٹیلا

پلسا ٹیلا کے متعلق عام طور پر یہ کہا جاتا ہے کہ یہ خصوصی طور پر عورتوں کی دوا ہے۔ مگر بارہا یہ دونوں صنفوں میں کام آتی ہے۔

بھر بھرے بال، نیلی آنکھیں، زرد چہرہ، نرم، حلیم الطبع اور صلح جوا شخص، معمولی باتوں پر دبنے کا میلان، غمگین اور اداس، صبر و سکون کے ساتھ خاموش اور غم برداشت کرنے والے افراد علامات ہر لحظہ بدلتی رہیں۔ کوئی دوپا خانے، کوئی ذوق وارض، ایک جیسے نہ ہوں، ابھی بالکل ٹھیک، ابھی غمگین ہو جائے۔

ماہواری کے درد سخت بے چینی کے ساتھ، ماہواری دیر سے آئے اور مقدار میں کم آئے، یا پھر پاؤں بھیگ جانے سے رک جائے۔

تمام شکایتوں میں پیاس غائب ہو، رنجی درد جو جلدی جلدی ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتے رہیں۔ بے حد حساس اور رونی صورت۔

پلسا ٹیلا کے دردوں کو حرکت سے افادہ ہوتا ہے۔ اگرچہ حرکت کے آغاز میں ان میں قدرے اضافہ ہو سکتا ہے۔

تمام اخراجات (جسمانی ریزشیں، نزلہ وغیرہ) گاڑھے اور سادہ ہوں عموماً زردی مائل یا زردی مائل سبز۔ نزلہ کی خصوصی دوا ہے۔

آنکھوں میں سوزش اور نزلہ وی اخراجات، آنکھیں متورم، صبح کے وقت پپوٹے آپس میں چپک جائیں۔

کانوں سے گاڑھی، زرد، بدبودار، پیپ نما رطوبات خارج ہوں۔ گرمی سے بے حد ذکی الحس، کھلی ہوا کی خواہش، ٹھنڈی ہوا میں بہتر، ٹھنڈی ٹکوروں سے بہتر، دردوں کے ساتھ سردی محسوس ہو مگر پھر بھی ٹھنڈے کمرے میں رہنا چاہیے۔

صبح کے وقت منہ بے حد خشک لیکن پیاس نہ ہو، کیک پیسٹری، مرغن خوراک، بالخصوص چربی لے گوشت سے معدہ خراب ہو جائے، روغنیات سے نفرت۔

کھانسی سے سینہ میں بلغم کی کھڑکھڑاہٹ، رات کو شدت ہو جائے بستر میں گرم ہو جانے

سے زکام اور کھانسی کے آخری درجے میں استعمال ہوتی ہے۔
تپ کا ہی دمہ اور حساسی شکایتوں میں بسا اوقات کام آتی ہے۔ کن پڑے، گوبانجی،
خرہ، چھوٹی چچک میں اکثر پلسا ٹیلا کی ضرورت پیش آتی ہے۔

جلسیمیم -13

جلسیمیم انفلو انزا میں، شدید زکام میں غالباً سب سے زیادہ کام آنے والی دوا ہے۔
اس کی علامات کا آغاز عموماً ناک میں خراش سے ہوتا ہے جس کے بعد آبی اخراج ہوتا ہے اور بہت
چھینکیں آتی ہیں جسم میں درد کے ساتھ نمایاں سستی اور تھکاوٹ پائی جاتی ہے۔ اعضاء بوجھل محسوس
ہوتے ہیں۔ کمزوری اور ریشہ دماغی طور پر خواب آلود اور ٹھس لیٹ کر سو جانا چاہے، سردی کی لہر
بالخصوص پیٹھ کے نیچے اور اوپر رواں ہوتی ہے۔ اس میں شاذ و نادر پیاس ہوتی ہے۔ عموماً پیشاب کی
مقدار بڑھ جاتی ہے جس سے افاقہ ہوتا ہے۔
تمام پٹھوں میں مکمل ڈھیلا پن اور کمزوری جس سے قریب قریب یا سب کا سب حرکی
نظام معطل ہو جائے۔

14- ڈروسراروشڈیفولیا

ڈروسرار کالی کھانسی کی مخصوص دوا ہے، کالی کھانسی میں معمولاً دی جائے تو اکثر حالتوں
میں مرض کی شدت کم ہو جاتی ہے۔ اس دوا میں کالی کھانسی کی مخصوص، نوبتی، خشک، تشنجی کھانسی پائی
جاتی ہے۔ تشنج کی صورت میں ایک دورہ کے بعد اس شدت سے چھڑتی ہے کہ مریض بمشکل سانس
لے سکتا ہے۔ اس کے ساتھ تے کی طرف میلان بھی پایا جاتا ہے۔

15- رہسٹاکس

وجع المفاصل اور گنٹھیا کی سر تاج دوا ہے۔ ٹھنڈے، مرطوب موسم میں شکایات میں

شدت 'بھگ جانے' بالخصوص جسم گرم ہو جانے کے بعد کے اثرات بد کے لیے اکسیر ہے۔
حرکت کے آغاز میں شدت مگر مسلسل حرکت سے کمی 'حد درجہ بے چینی' آرام سے
شدت 'ایک حالت میں دیر تک لیٹ نہ سکے' بار بار پہلو بد لے 'جس سے شکایات میں عارضی تخفیف
ہو۔ مسلسل پہلو بد لے۔

آرام کے بعد حرکت کا آغاز کرتے وقت یا صبح سو کر اٹھنے پر درد اور گھبراہٹ جسے
مسلسل حرکت سے افادہ ہو۔

کھچاؤ اور موج آ جانے سے پیدا ہونے والی تکالیف 'پٹھے اکڑے ہوئے' اور درد کریں۔
سخت پیاس جس کے ساتھ زبان 'منہ اور گلا خشک ہو۔
زبان: نوک پر سرخ 'تکون' جلدی شکایات 'جلد پر رسنے والے دانے یا پھنسیاں۔

16- رس وینے ناٹا

رس وینے ناٹا جلدی شکایتوں میں رہشاکس کے مقابلہ میں زیادہ اچھے نتائج کا حامل
ہے۔ رس وینے ناٹا پرانے اور مزمن امراض کے لیے مفید ہے جبکہ رہشاکس تکالیف کے ابتدائی
درجوں میں کارآمد ہے۔

تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ اینٹی بائیونک دواؤں بالخصوص پینسلین سے پیدا ہونے والی
شدید جلدی حساسیت کے لیے یہ ایک بہترین دوا ہے۔

رس وینے ناٹا کے ابھاروں میں حرارت سے زیادتی ہوتی ہے جو چھالوں کی شکل میں
نمودار ہوتے ہیں جن میں آبی رطوبت بھری ہوتی ہے۔

تمام منہ بے حد دکھے اور ایسا محسوس ہو جیسے منہ اور زبان دونوں کھولتے پانی سے جل
گئے ہیں۔ زبان کی نوک سرخ 'زبان درمیان سے پھٹ جاتی ہے۔

طوفان یا باد و باراں سے پہلے شکایتوں میں شدت رہشاکس کے مقابلے میں رس
وینے ناٹا میں زیادہ واضح ہوتی ہے۔

سخت بے چینی 'سستی' تمام شکایتوں میں مرطوب موسم میں شدت دردوں میں آرام
کے وقت شدت۔

17- ریوکس کر سپس

شدید، مسلسل، خشک کھانسی، ٹھنڈی ہوا میں خفیف سانس لینے سے بالعموم اور ہر دفعہ سانس لینے سے کھانسی چھڑ جائے۔ مرض ٹھنڈی ہوا اور اپنے گرد و پیش کی فضا کے تغیر و تبدل سے اس قدر ذکی الحس ہوتا ہے کہ سوتے وقت چادر سے منہ کو ڈھانپے رکھتا ہے۔ کھانسی کے عارضے کے ساتھ صبح کے دست بھی ہو سکتے ہیں۔ ٹھنڈی ہوا میں لباس اتارنے سے کھانسی میں شدت واقع ہوتی ہے۔ ریوکس شدید اور مزمن دونوں حالتوں کے لیے مفید ہے۔ لیکن ٹھنڈک سے بہر حال تمام علامات میں شدت ہوتی ہے۔ رات کے دوران بھی تکالیف بڑھتی ہیں اور کھانسی میں لیٹنے سے اضافہ ہوتا ہے۔ جلد پر شدید خارش، جب بستر میں جانے کے لیے کپڑے اتارے یا کھلی ہوا لگے۔

18- سپا بگیلیا

سپا بگیلیا کے سرد درد عام طور پر یک طرفہ ہوتے ہیں جو گدی میں شروع ہو کر آگے پھیلتے ہیں اور بائیں آنکھ کے اوپر آن ٹھہرتے ہیں۔ یہ سرد درد معمولی شور یا دھچکے سے بڑھ جاتے ہیں۔ یہ سورج کے طلوع و غروب کے ساتھ ساتھ بڑھتے اور گھٹتے ہیں۔ آنکھ کے ڈھیلوں میں دبانے والے درد ڈھیلے بہت بڑے بڑے محسوس ہوں، آنکھ بلانے سے درد میں اضافہ۔

سر، چہرہ اور آنکھوں کے بائیں جانب کے درد۔
دل کی دھڑکن اتنی شدید کہ سنی اور دیکھی جائے۔ دل کے عوارض بالخصوص وجع القلب میں اکثر کارآمد ہے۔

19- سپونجیا ٹوسٹا

سپونجیا ایک ایسی دوا ہے جو گھروں میں اکثر استعمال ہوتی ہے۔ بالخصوص خناق، زکام، کھانسی میں، جن کا آغاز حجرہ سے ہوتا ہے۔ ان حالات میں یہ ہیمپرسلف سے ملتی جلتی ہے لیکن ہیمپرس

سلف کا مریض بہت خشک (ٹھنڈا) اور سپونجیا کا مریض بہت گرم مزاج ہوتا ہے اور گرمی سے اس کی شکایات شدت اختیار کرتی ہیں۔ سپونجیا گرم کمرہ اور گرمی سے بدتر محسوس کرتا ہے لیکن پھر بھی گرم مشروبات اور اندیہ سے افاقہ حاصل کرتا ہے۔

ہوا کی نالیوں کی لعابدار جھلیاں بہت خشک، کھانسی خشک، بھونکنے والی، خناتی، ریتی کے ساتھ رگڑنے کی سی آواز والی، بجنے والی، خراٹے دار، سیٹی دار، غرضیکہ ہر شے مکمل طور پر خشک ہوتی ہے۔ بلغم کی کھڑکھڑاہٹ قطعی طور پر ناپید ہوتی ہے۔ خشک کھانسی جیسے لکڑی کو آرے سے چیرا جا رہا ہو۔ بیدار ہونے پر کھانسی بڑھ جاتی ہے۔ بات کرنے، پڑھنے، نگلنے اور لیٹنے سے اضافہ بعض اوقات آواز سخت بیٹھ جائے اور کچھ دھن اور جلن بھی ہو۔

سپونجیا میں غدودوں کو متاثر کرنے کا نمایاں رجحان ہوتا ہے جو آہستہ آہستہ بڑھ کر بہت سخت ہو جاتے ہیں۔ اس دوا کی گلہڑ (گھگیگھ) میں اکثر ضرورت پڑتی ہے۔

سپونجیا کا مریض سو کر اٹھتا ہے تو دم گھٹنے لگتا ہے جس کے ساتھ شدید آواز بلند کھانسی، سخت ڈر پریشانی، تشویش اور تنفس میں دقت ہوتی ہے۔ ایسی صورتحال عموماً دل کے عارضوں میں پائی جاتی ہے۔ دورہ کی حالت میں نیند آ جاتی ہے۔

20- سلفر

نہانے یا دھونے سے نفرت، نہانے سے علامات شدت اختیار کریں، سر کی چوٹی، ہتھیلیوں اور بالخصوص پاؤں کے تلووں میں رات کے وقت بستر میں جلن دار حرارت رات سوتے میں مریض پاؤں بستر سے باہر نکال دیتا ہے، احساس جلن، جلن کی خصوصی دوا ہے۔

جلد کی غیر صحت مند حالت، جلد پر ہر جگہ خارش کے ابھارا، کھجانے کے بعد جلن ہو۔ ہر قسم کے ابھار، میلے، گندے لوگ جن میں جلدی عوارض کا میلان ہو۔

جسم کے تمام مخارج بالخصوص ہونٹ بے حد سرخ، جیسے رنگے ہوئے ہوں، پیشاب اور پاخانہ جہاں سے گزرے وہاں درد ہو۔ جسم کے تمام مخارج (منہ، ناک، مقعد وغیرہ) بے حد سرخ، چھلے ہوئے اور دکھتے ہوئے۔

قبض: پاخانہ سخت، گرہ دار، خشک، جیسے جل گیا ہو، بڑا اور دردناک، بچہ درد کے خوف سے

پاخانہ نہ کرے۔
دست: آدھی رات کے بعد درد کے بغیر صبح بستر سے اٹھ کر دستوں کے لیے
بھاگنا پڑے۔

دن کے 11 بجے پیٹ میں سخت کمزوری اور بھوک اور خالی پن کا احساس۔
سلفر کا مریض بہت پیاسا ہوتا ہے، نیند کے بعد علامات شدید ہو جاتی ہیں۔ بار بار
نہانے کے باوجود جسم سے بدبو آئے۔
سلفر کے مریض کے لیے کھڑا ہونا بدترین حالت ہے۔ امراض جو متواتر نمودار ہوتے ہیں۔
جب اچھی طرح منتخب کی ہوئی دوائیں ناکام ہو جائیں اس وقت اکثر سلفر سے کام لینا پڑتا ہے۔

21- سلیشیا

بغلوں میں بدبودار پسینہ بالخصوص پاؤں بہت متعفن ہوں۔ پسینہ کے ساتھ یا اس کے
بغیر۔ پسینہ دب جائے۔ بالخصوص پاؤں کا جہاں عموماً بکثرت اور متعفن پسینہ آتا ہے۔
غیر صحت مند جلد، خفیف سوزش میں پیپ پڑ جائے۔ معمولی سے معمولی چوٹ میں بھی
پیپ پڑ جائے۔ زخم دیر سے مندمل ہوں۔
چچک کے ٹیکہ کے بد اثرات کے لیے سلیشیا مفید ہے۔
ٹھنڈک: حرارت غریزی میں کمی۔
قبض: بار بار زور لگانا پڑے۔ پاخانہ نکل کر پھر واپس مقعد میں چلا جائے۔
دودھ سے تکالیف بڑھ جائیں۔ شیر خوار بچہ کو ماں کا دودھ موافق نہ آئے۔
موسم بدل کر مرطوب یا بالخصوص ٹھنڈا ہو جانے سے علامات میں شدت، سخت گرمی
اور سخت سردی سے شدت، حرارت یا گرم کپڑے لپٹنے سے کمی، جن مریضوں کی حادثہ تکالیف
پلسٹا سے شفا یاب ہو جائیں انہیں مزمن امراض کے دفعیہ کے لیے سلیشیا دی جانی چاہیے۔

22- فاسفورس

ورم حجرہ کی اہم ترین دوا، گلا بیٹھا ہوا آواز نہ نکلے، حجرہ درد کرے۔ صبح کے وقت گلا

زیادہ بیٹھے حجرہ میں گدگدی اور خشکی سخت کھر دراپن پیدا کرنے والی خناتی ریتی سے رگڑنے کی سی آواز والی اور گدگدانے والی کھانسی۔

دباؤ، تشویش، کمزوری، کھچاؤ، بوجھ جیسے سینے پر وزن رکھا ہوا ہو۔ اندھیرے میں جب اکیلا چھوڑ دیا جائے یا آندھی سے پہلے عوارض میں شدت۔

جریان خون کی دوا، نکسیر، دانت نکلوانے کے بعد، جسم کے مختلف حصوں سے جریان خون، چھوٹے چھوٹے زخموں سے خون زیادہ نکلے، سرخ چمکیلا خون۔

بائیں جانب کی دوا، بائیں جانب لیٹنے سے تکالیف میں اضافہ، جلن کی بہت بڑی دوا، پیٹھ میں گرمی کی شدت اور پراگھتی ہوئی معلوم ہو۔ ہاتھوں میں جلن، متلی، تے، ٹھنڈے مشروبات کی خواہش جو معدہ میں گرم ہوتے ہی تے ہو جائیں۔

سر مشروبات کی خواہش، ٹھنڈے کھانوں اور آئس کریم کی خواہش بار بار کھانا پڑے ورنہ نقاہت ہو جائے۔

ٹھنڈک یا ٹھنڈے ٹکوروں سے تکالیف میں اضافہ سوائے معدہ اور سر کے۔
چکر بوزھوں کا دوران سر (سر میں چکر)۔

23- فیرم فاسفورکیم

فیرم فاس بخاروں کے لیے کثیر الاستعمال دوا ہے مگر اس کے بخار میں بیلا ڈونا کے مقابلہ میں کم تیزی اور شدت ہوتی ہے۔

کان درد کے ابتدائی درجات میں یہ سب سے زیادہ استعمال میں آنے والی دوا ہے لیکن پھنسی بن جانے کی صورت میں پلساٹیل، ہپرسلف اور سلیشیا نمبر 6 کی زیادہ تر ضرورت پڑتی ہے۔ یہ دوا زکام، کھانسی، شدید کھانسی اور نمونیہ میں اکثر کام آتی ہے۔ سوزش اور ورموں کی بھی عام دوا ہے۔ جریان خون میں بھی کام آتی ہے۔

فیرم فاس کی سوزشی کیفیات کے ابتدائی درجوں میں اکثر ضرورت پڑتی ہے۔ لیکن اس کے استعمال کے لیے علامات معلومات کرنا بہت مشکل کام ہے۔ بچوں کے شدید بخاروں میں عموماً اس دوا سے اچھے نتائج نکلتے ہیں اس سے عموماً دمہ کے شدید حملوں کو افادہ ہوتا ہے۔ خواہ

عارضی ہی کیوں نہ ہو۔

24- کار بوویجی ٹیبلٹس

لا تعلق بے حس اور احمق، پٹھے کے نیچے بیٹھنے کی خواہش، کمزور کمزوری کے لیے کار بوویج سے بڑھ کر کوئی دوا نہیں۔

معدہ میں جلن ہوتی ہے۔ اچھارہ مسلسل ڈکار، نفخ، کلیجہ جلے اور کھایا پیا منہ کو آئے۔ یوں معلوم ہو جیسے سارا کھایا پیا ہوا بن گیا ہے۔ ہر وقت ڈکاریں آئیں، جن سے گاہے عارضی افاقہ ہو۔ لیٹنے پر ریا بڑھ جائیں۔ سادہ غذا بھی موافق نہ ہو۔ مرغن کھانا تو بالکل برداشت نہ ہو سکے۔ کار بوویج کے مریضوں کو کافی ترش چیزوں، مٹھائی اور نمکین چیزوں کی طلب و خواہش رہتی ہے اور گوشت اور دودھ سے نفرت ہوتی ہے۔

ناک سے پتلی رطوبت کا اخراج، مریض کو گرمی سے تکلیف ہوتی ہے اور سردی سے ٹھنڈ لگ جاتی ہے۔ پھر اس کی آواز بیٹھ جاتی ہے۔ جس کی زیادتی شام کے وقت ہوتی ہے۔ زکام کے ساتھ اس کا معدہ بھی خراب ہو جاتا ہے اور کھٹی ڈکاریں آتی ہیں۔

حجرہ میں یہ دوا سوزش کے ساتھ آواز بیٹھنے میں کام آتی ہے۔ جو مرطوب ہوا سے خصوصاً شام کے وقت زیادہ ہو جاتی ہے۔

کالی کھانسی کے شروع میں یہ ایک اہم دوا ہے۔ کار بوویج کی کھانسی میں بلغم کھڑکھڑاتی ہے اور اس کے ساتھ ابکیاں اور تے ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ حلق میں عجیب و غریب رکاوٹ ہوتی ہے اور گلا گھٹتا ہے۔ سینہ میں بلغم کی وجہ سے ابکائی والی کھانسی ہوتی ہے۔

کار بوویج جلن کی ایک خصوصی دوا ہے۔ اندرونی جلن اور بیرونی ٹھنڈک۔ ٹھنڈک کے ساتھ دوران خون سُست اور دل کمزور برف کی طرح ٹھنڈا۔ گھٹنے سرد، ناک سرد، کان سرد، زبان سرد، جلن کے ساتھ معدہ میں ٹھنڈک، پورے جسم پر پسینہ جیسے نقاہت میں ہوتا ہے۔ نقاہت کے ساتھ سرد سانس، سرد زبان اور سرد چہرہ۔

یہ جریان خون کی ایک مفید دوا ہے۔ خصوصاً کمزور اور نحیف مریضوں کے لیے ہر مقام سے جریان خون، متورم مقام سے خون جاری۔

بڑے بوڑھوں میں جلد کے ڈھلک جانے اور کمزور حالت کی وجہ سے ہر جگہ زخم ہو سکتے ہیں۔ زخموں کے فاسد ہو جانے کا رجحان (کینسرین وغیرہ)

25- کاسٹیکم

پٹھوں کی قدرتی لچک اور توانائی ضائع ہونے اور ان میں سکڑنے کا رجحان، نسیں اور پٹھے چھوٹے ہو جائیں جن کی وجہ سے اعضاء کھج جائیں، کمزوری کے ساتھ بتدریج پیدا ہونے والا فالج، فالج زیادہ تر دائیں طرف آواز کی ڈوریوں، نیز نکلنے کے پٹھوں، زبان، پوٹوں، چہرہ، مثانہ اور ہاتھ پاؤں کے پٹھوں کا فالج، پوٹے لٹک جائیں۔ حرارت اور ٹھنڈک سے ذکی الحس، صاف خشک موسم میں زیادتی۔ چلنے سے زیادتی۔ مرطوب موسم، کھانسنے اور ٹھنڈا پانی نکلنے سے کمی۔ کاسٹیکم عموماً مقعد کی تکالیف میں کام آنے والی دوا ہے۔

قبض: پاخانہ کی بار بار مگر بے سود حاجت۔

پیشاب رک جانے کے ساتھ بار بار اور فوری خواہش، کبھی کبھی چند قطرے نکلیں، کھانسنے، چھینکتے یا ناک صاف کرتے وقت پیشاب از خود نکل جائے۔

پھاڑنے والے درد اس دوا میں عام ہوتے ہیں۔ یہ درد چہرے کے عصی درد میں پائے جاتے ہیں جن دردوں میں کاسٹیکم مطلوبہ دوا ہوگی وہاں دکھن پائی جائے گی اور یہ درد عموماً توبہی قسم کے ہوں گے۔ گلا بیٹھا ہوا، صبح کے وقت علامات میں شدت، جس کے ساتھ حلق میں چھیلن کا احساس ہو اور آواز اچانک بیٹھ جائے۔ ہوا کی نالی میں سخت کھر درا پن اور دکھن جو سینہ کے وسط تک جائے۔ کھانسی کو ٹھنڈا پانی نکلنے سے افاقہ۔

متوں کے لیے یہ ہماری سب سے زیادہ عام دوا ہے۔

بچے سوتے میں پیشاب کر دیں۔

26- کافیا کروڈا

کافیا کروڈا اعصابی نظام پر نمایاں اثر کرتا ہے۔ تمام حواس زیادہ حساس ہو جائیں۔

دماغ اور جسم کی غیر معمولی سرگرمی دماغ خیالات سے بھرا ہوا۔ کام میں جلد باز اس کی وجہ سے نیند نہ آئے۔ آئندہ کے منصوبوں سے دماغ بھر پور۔

کافیا کروڈ اور دو کی اہم ترین دوا ہے۔ درد اس قدر ناقابل برداشت کہ پاگل بنادیں۔ مریض درد سے لوٹ پوٹ ہوا انتہائی درجہ کی بیخوابی کثرت سے کافی پیئے والوں کے لیے عموماً کیمومیل دوا ہوتی ہے۔ شور و غل سے درد بڑھ جائیں۔ سماعت کی ذکی اُکسی اتنی بڑھ جائے کہ خفیف سی آواز اذیت ناک محسوس ہو۔ زیادہ دماغی محنت سوچ بچار اور بات چیت سے سردرد یکطرفہ درد جیسے دماغ میں میخ ٹھونک دی گئی ہو۔

دانت درد جھٹکے دار جسے منہ میں برف جیسا ٹھنڈا پانی رکھنے سے افادہ ہو۔ متلون مزاج لوگوں کے لیے مفید دوا ہے۔ پہلے روئے پھر پیسے اور پھر رونے لگے۔ کافیا کی اعصابیت جذبات یا شدید دماغی جوش سے پیدا ہوتی ہے۔ بالخصوص خوشگوار واقعات کی خوشی سے بے خوابی کے بد اثرات اعصابی ہیجان، عصبی درد پٹھوں کی اٹٹھن، چہرہ کا درد سرخ چہرہ اور گرم سرد دانت درد فوری جذبات سے حد درجہ ضعف و نقاہت کی کیفیت۔ کافیا میں جلد کی دردناک ذکی اُکسی پائی جاتی ہے۔ بظاہر جس کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی۔ تازہ ہوا سے خوف، سردی سے انتہائی ذکی اُکسی، طوفانی موسم اور سرد موسم سے ذکی اُکسی۔

27- کلکیر یا فاسفوریکا

بہت سے بچوں کو نشوونما کے زمانہ میں اس دوا کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر سر کی ہڈیاں تاخیر سے جڑیں یا بچہ کی نشوونما کے ساتھ ساتھ ان کی تعمیر پایہ تکمیل تک نہ پہنچے اور جہاں بچہ ڈبلا ہوتا جائے۔ معمولی کام سرانجام دینے کے وقوف سے عاری رہے۔ چلنا دیر سے سیکھے یا ٹانگیں اتنی مضبوط نہ ہوں کہ جسم کا بوجھ اٹھا سکیں یا دماغی نشوونما دیر سے ہو تو اس دوا کی ضرورت پڑتی ہے۔ چلنے، سکرے ہوئے، کمزور بچے، کمزور بچوں میں دست گردن، جنگا سوں اور پیٹ کے غدود بڑھے ہوئے۔

ہڈیاں ٹیڑھی جس کے ساتھ تالو کھلا ہوا ہو ٹوٹی ہوئی ہڈیاں مشکل سے جڑیں۔ تیزی

سے نشوونما پانے والے بچوں میں راتوں کو بڑھتے ہوئے درد جوڑوں اور اعضاء میں ریاچی درد جو ٹھنڈے موسم میں یا موسم میں خنکی کی جانب ہر تبدیلی سے بدتر ہو جائیں۔

اسکول کے بچوں میں دھیمے سر درد ہمیشہ اسکول سے واپس آتے وقت سر درد میں مبتلا ہونے کی شکایت کریں۔ کمزور لڑکیوں کے سر درد بسا اوقات سن بلوغت کو پہنچنے والی لڑکیوں کے لیے مفید دوا ہے۔

بڑھنے والے بچے جو سوزش گلو اور لوز تین کی مزمن شکایتوں میں مبتلا لوز تین بڑھے ہوئے ہر مرتبہ ٹھنڈ لگنے سے شکایت علامات میں شدت واقع ہو جائے۔

دانت نکالتے بچوں کی شکایتیں دانت دیر سے نکلیں یا جلد خراب ہو جائیں۔

کھوپڑی پر پسینہ پیشانی چھونے سے ٹھنڈی محسوس ہو۔

نمک لگا کر بھنا ہوا گوشت کھانے کی خواہش۔

28- کو کیولس انڈیکس

موٹر کار، بس، ریل گاڑی، ہوائی جہاز یا بحری جہاز میں سفر کے وقت دوران سر (سر میں جکر) اور کمزوری جس کے ساتھ اکثر متلی اور تھکے ہوئے کار کے سفر اور سمندری سفر کی تھکے کے لیے یہ سب سے پہلی دوا ہے۔

بے خوابی اور رات کو جاگنے یا زیادہ کام کرنے سے پیدا ہونے والے بُرے اثرات نیند ذرا سی اچاٹ ہو جائے تو کو کیولس کے مریض کی صحت پر اثر پڑتا ہے۔

29- کیلی فاسفوریکم

کیلی فاس کا شمار ہماری سب سے اہم اعصابی دواؤں میں ہوتا ہے۔ اعصاب مشارکت کے نظام میں نمایاں بگاڑ اعصابی کمزوری، دماغی اور جسمانی افسردگی، یہ دوا ایسے اشخاص کے لیے خاص طور پر مفید ہے جو حد سے زیادہ ذکی الحس ہوں۔ اعصابی نازک مزاج افراد جو مسلسل بیماری بہت زیادہ رنج اور کوفت اور حد سے زیادہ دماغی کام سے نحیف ہو گئے ہوں۔

بیشتر شکایتیں آرام کے دوران بدتر ہوتی ہیں اور آہستہ آہستہ حرکت کرنے اور آہستہ چلنے سے افاقہ ہوتا ہے۔ مریض کی عام حالت اور اس کے درد ٹھنڈک، ٹھنڈی ہوا اور سرد مرطوب موسم میں شدت اختیار کر جاتے ہیں۔ حافظہ کمزور، بھول جائے، قبل از وقت بڑھاپا، غم اور مسلسل رنج کے اثرات۔
دماغی کام سے سردرد زیادہ کام کرنے سے طالب علموں میں دماغی تھکن۔

30- کیمومیل

چڑچڑے زودرنج بچے جو کسی بات سے خوش نہ ہوں، چیزیں مانگیں لیکن جب دی جائیں تو پھینک دیں، بچہ جتنا ضدی ہوگا یہ دوا اتنی اس کے لیے موزوں ہوگی۔ یہ دوا انس کھ اور خاموش بچوں میں کبھی کام نہیں آتی۔ اس کا مریض ضدی، کینہ پرور اور تیز طرار ہوتا ہے۔ دانت نکالنے کے زمانہ کی تکلیفیں، خواہ بخار ہو یا نہ ہو، کان درد میں بھی مفید پائی گئی ہے۔
مخدر دواؤں (نوکین وغیرہ) کا اثر زائل کرنے کے لیے بہترین دوا ہے۔ دردوں کی موثر دوا ہے۔ درد سے انتہائی ذکی الحس۔
بسا اوقات اس کے دردوں کے ساتھ بے حسی بھی ہوتی ہے۔
ایک رخسار سرخ اور گرم اور دوسرا رخسار زرد اور ٹھنڈا کیمومیل کی خصوصی علامات ہیں۔
کیمومیل ہمارے میٹریامیڈیکا میں غصہ کی بہت بڑی دوا ہے۔ غصہ کے دردوں سے پیدا ہونے والی شکایتوں کے لیے خاص طور پر مفید ہے۔
بچہ چاہتا ہے کہ اسے اٹھا کر پھیرایا جائے اور گود میں لے کر پھرائے جانے سے سو جاتا ہے۔

31- لائیکوپوڈیم

لائیکوپوڈیم ایک ایسی دوا ہے جو اکثر اوقات بہت سی بیماریوں میں کام آتی ہے مگر یہ انتڑیوں کی ریاحی تکلیفوں اور جگر کی خرابیوں میں خاص طور پر مفید ہے۔

اس کی ایک خصوصی علامت یہ ہے کہ تمام علامات میں 4 بجے شام سے 8 بجے رات تک شدت واقع ہوتی ہے۔

یہ دائیں طرف کی دوا ہے۔ شکایت دائیں طرف شروع ہوتی ہے اور پھر بائیں طرف کو پھیلتی ہے۔ خصوصاً نمونیا، ورم لوز تین وغیرہ میں۔ اکثر شدید ورم لوز تین (ٹانسلو) میں کارآمد ہے جو دائیں طرف سے شروع ہو کر بائیں طرف جائے۔ گلے کو گرم مشروبات سے افادہ ہوتا ہے۔ پیٹ ریاخ سے بہت بھرا ہوا اور پھولا ہوا اور اسے اخراج رتخ سے افادہ ہو۔ ڈکار زیادہ آئیں پیٹ میں مسلسل گڑ گڑاہٹ اور لہریں۔

بسا اوقات شیرخوار بچوں کے قونچ میں مفید ہے۔ بالخصوص جب قونچ کی تکلیف شام کے وقت شروع ہو۔

بھوکا، مگر چند نوالوں سے پیٹ بھر جائے، نیز بھوک نثار دگر جب کھانے بیٹھے تو بھوک تیز ہو جائے۔

عموماً پیاس نہ لگے مگر پیاس لگ بھی سکتی ہے۔
پیشاب کے نیچے سرخ رسوب اور ریت بیٹھے۔

32- لیڈم پال

لیڈم سوراخ دار زخموں کی دوا ہے جو تیز نوکدار اوزاروں مثلاً ستالی، زنگ آلود میخ، جانوروں کے کانٹے، کیڑوں کے ڈنک وغیرہ سے پیدا ہوئے ہوں، ناخنوں کے نیچے لکڑی کی پھانس چبھ جانے سے بہت سخت درد ہوتا ہے جو پھانس نکال دینے کے بعد بھی رہتا ہے۔ پھانس نکال دینے کے بعد لیڈم کے استعمال سے یہ درد چند لمحوں میں غائب ہو جاتا ہے۔ یہ دوا کیڑے مکوڑوں بالخصوص مچھروں کے کانٹے میں مفید ہے۔

گھیا دی تکالیف جو پاؤں میں شروع ہو کر جسم کے بالائی حصوں کی جانب جائیں۔
برقاب میں پاؤں رکھنے سے افادہ ہو۔

چوٹ لگنے سے آنکھ میں نیل پڑ جائے۔ چوٹ یا رگڑ سے پیدا ہونے والے سیاہ اور نیلے داغ۔

33- لیکسیس

بائیں جانب کی دوا
ورم لوز تین (ٹانسلز) بائیں جانب زیادہ گرم مشروبات سے زیادتی بائیں جانب
شروع ہو کر (ٹانسلز) دائیں جانب جائے۔ ٹھوس چیزوں کے مقابلہ میں مائی (آبی) چیزیں نگلنے
میں درد ہو۔

گلا اور گردن معمولی چھونے یا بیرونی دباؤ سے ذکی الحس، گلے کے آس پاس ہر چیز
سے تکلیف ہو حتیٰ کہ بستر کی چادر سے بھی کھچاؤ یا بندھن کہیں بھی ہو اس سے تکلیف ہو۔
دھوپ لگنے سے سرد در دماؤ مقامات نیلگوں ہو جائیں۔
باتونی ایک موضوع سے دوسرے موضوع پر پہنچ جائے۔

ماہواری جاری ہونے سے افاقہ، ماہواری کے دوران ہمیشہ بہتر محسوس کرے۔ سن یا اس
کی شکایتیں گرم تھماہٹ، چھونے سے حد سے زیادہ ذکی الحس، سونے کے بعد نمایاں زیادتی،
بجد باتونی مریض۔
اکثر شکایتیں سونے کے بعد زیادہ ہو جائیں۔

34- مرکیور لیس آئیوڈٹیس روبرم

(بن آئیوڈائڈ آف مرکری)
ورم لوز تین (ٹانسلز) جو بائیں طرف شروع ہوا اور وہیں رہے یا بعد ازاں دائیں طرف
منتقل ہو جائے۔
لوز تین (ٹانسلز) پردھے۔

35- مرکیور لیس آئیوڈٹیس فلیوس

ورم لوز تین (ٹانسلز) دائیں طرف شروع ہوں اور دائیں طرف ہی رہیں۔ بعد ازاں

بائیں طرف منتقل ہو جائیں۔ لوز تین پردہ ہے۔

36- مرکبوریس کار

پاخانے سے پہلے دوران اور بعد میں انتہائی مسلسل اور شدید ترین بوجھ اور مروڑ، پاخانہ کم خون آلود آنوں، پاخانہ سے مروڑ میں کمی نہ ہو۔
بیک وقت مثانہ اور مقعد میں بوجھ اور مروڑ، پیشاب قطرہ قطرہ سخت درد کے ساتھ خارج ہو۔

37- مرکبوریس وائیوس

مرکبوریس پر مشتمل مختلف دوائیں اکثر اوقات ورم لوز تین (ٹانسلو) کان کے پھوڑوں، جلد میں پیپ پڑنے، مختلف حاد بیماریوں، اسہال اور پھوڑوں میں کام آتی ہیں۔

زبان متورم اور پھولی ہوئی جس پر دانتوں کے نشان نظر آئیں۔ زبان میلی، زردی مائل سفید، بھوک کی کثرت، سانس متعفن، مسوڑھے میلے اور پلپے۔
تمام شکایتوں کے ساتھ پسینہ، مگر اس سے افاقہ نہ ہو، جسم سے ناگوار بدبو آئے۔
گرمی اور سردی سے انتہائی ذکی الحسی، رطوبتیں سبزی مائل، تیز خراش دار زخم بننے اور پیٹ پڑنے کا میلان، ورم لوز تین۔

رات کو علامات میں نمایاں اضافہ، بالخصوص بستر کی گرمی سے سوزشی اور متورم غدود۔
اسہال، پیچش، جس میں پاخانے کی مسلسل دردناک حاجت ہو، اور ایسا معلوم ہو کہ پاخانہ پوری طرح خارج نہیں ہوا۔ (شدید اسہال جن میں پاخانہ نمایاں طور پر خون آلود ہو)
مرکبوریس وائیوس کی اکثر ضرورت پڑتی ہے۔

رعشہ، کمزوری، متعفن بو، پیپ اور زخم، رات کو شدت، اسی طرح گرمی اور سردی سے علامتوں میں زیادتی مرکبوریس دواؤں کی خصوصیت ہے۔

38- میگنیشیا فاسفوریکا

میگنیشیا فاس اکثر اوقات ایسے اٹھن اور تونج میں کام آتی ہے جو وقفوں کے بعد دردوں کی شکل میں پیدا ہوں اور حرارت اور دباؤ سے آرام پائیں۔ بار بار ہلکی جس کے ساتھ کلیجہ میں جلن ہو، عصبی درم اور عصبی درد جن کو حرارت سے افادہ ہو مگر ٹھنڈک سے بڑھ جائیں۔ یہ دوا اپنی تشخی کیفیتوں اور عصبی دردوں کے لیے بہت مشہور ہے۔ درد بہت شدید ہوتے ہیں جو کسی بھی عصب کو متاثر کر سکتے ہیں۔ ہاتھوں اور پاؤں کے مسلسل استعمال سے اٹھن، شیر خوار بچوں میں تونج۔

چہرہ کے عصبی درد جو زیادہ تر دائیں جانب ہوں اور حرارت سے اور دباؤ سے افادہ ہو مگر ٹھنڈ سے بڑھ جائیں ہلکی کے دورے درد تیز کاٹنے والے چبھنے والے گھونپنے والے چا تو جیسے گولی لگنے والے آنے جانے والے اور نوبتی ہوتے ہیں۔ ماہواری کے ساتھ درد کی علامات، ماہواری جاری ہوے پر درد بند ہو جاتا ہے۔

39- نکس و امیکا

نکس و امیکا معدہ اور انتڑیوں کی سب سے اہم ہومیو پیتھک دوا شمار کی جاتی ہے۔ یہ عام طور پر اسہال کے علاج میں کام آتی ہے اور اکثر اوقات مزمن قبض، متلی، تے اور ڈکاروں کے لیے مفید ہے۔ جو بالخصوص زیادہ کھانے یا خراب کھانے کی وجہ سے لاحق ہو۔ قبض، جس کے ساتھ پاخانہ کی بار بار بے سود حاجت ہو اور مبرز میں کچھاوٹ کا احساس پایا جائے۔ پاخانہ کے بعد احساس کہ ابھی پاخانہ باقی رہ گیا ہے مگر خارج نہیں ہوتا۔ اینٹھنے والے، بھینچنے والے درد جن کی وجہ سے پاخانہ کی حاجت ہو ہر پاخانہ کے بعد درد میں کچھ عرصہ کے لیے افادہ ہو جائے۔ نکس و امیکا میں معدہ خراب ہوتا ہے۔ ترش، کڑوے ڈکار، صبح متلی اور تے جس کے ساتھ طبیعت افسردہ ہو کھانے اور دماغی مشقت کے بعد زیادتی۔

صبح کو جملہ علامات کی زیادتی، بالخصوص چار بجے کے لگ بھگ، شام کے وقت غنودگی، صبح چار بجے تک سوئے، جب اسے جاگ آجائے اور ایک دو گھنٹے تک لیٹا رہے، پھر غنودگی طاری ہو اور ٹھیک طرح نیند نہ آئے اور دیر سے اٹھے، جس سے طبیعت مضطرب ہو جائے۔

کافی، تمباکو، الکوحلی مشروبات، مسالہ دار کھانوں، بے خوابی اور پیٹنٹ ادویہ کے اثرات

بد۔

دائم المریض، جنہیں سردی لگتی رہے، کھلی ہوا اور جھکڑوں سے ذکی الحسی۔
جھکڑا، غصیلہ اور کینہ پرور۔

40- نیٹرم میوور نیٹیکم

مالیجیو لیا، افسردگی، غمگین اور رونا، مگر اسے پسند کرے ہمدردی چاہے مگر جب تسلی دی جائے تو سوخ پا ہو جائے۔ ناخوشگوار واقعات یاد آئیں اور مریض ان کو یاد کر کے کڑھتی رہے۔ مسلسل یا مزمن غم۔ غیر مستقل مزاج، بے صبر، معمولی باتوں پر آپے سے باہر ہو جائے۔ قبض کے ساتھ بد مزاجی بڑھ جائے مگر پاخانہ آنے سے افاقہ ہو۔ انتہائی جذباتی۔

مناسب غذا کھانے کے باوجود بھی بہت لاغری، جو زیادہ تر گردن میں نمایاں ہو۔ کمزوری، اعصابی نڈھالی، اعصابی بے چینی، سرسراہٹ۔ زبان سن ہو اور اس میں سرسراہٹ پائی جائے۔ یہی حال ہونٹوں اور ناک کا ہو۔ اسی طرح ہاتھ پاؤں کی انگلیاں سن ہوں اور ان میں جھنجھناہٹ پائی جائے۔

ناخنوں میں سوزش ہو جایا کرے۔

بازوؤں اور ٹانگوں کے جوڑوں میں دردناک کھچاؤ، جیسے نیس بہت چھوٹی ہوئی

ہوں۔

قبض: کئی کئی روز پاخانہ نہ آئے۔ پاخانہ بے قاعدہ، سخت، پاخانہ لوتھڑوں کی صورت میں، بھیڑ کی میٹنیوں کی طرح۔

سردرد شدید ہوتے ہیں، پھٹنے والے دبانے والے درد، جیسے سر شکنجے میں ہے، درد کے

ساتھ ہتھوڑیاں لگیں اور ضربیں لگیں۔

ٹھنڈے پانی کے لیے شدید پیاس، روٹی اور چکنائی اور مرغن کھانوں سے نفرت اور نمک کی غیر معمولی خواہش، ہر کھانے والی چیز پر نمک چھڑکے۔
علامات میں 10 تا 11 بجے صبح زیادتی۔

بخار، سردرد اور نیٹرم میور کی دوسری تمام علامات میں پسینہ سے افاقہ ہوتا ہے۔ تکالیف گرم کمرہ میں پیدا ہوتی ہیں اور کھلی ہوا میں ان میں کمی واقع ہوتی ہے۔
اگنیشیا کے مریضوں کے مزمن امراض کے لیے نیٹرم میور استعمال کیا جاتا ہے۔

41- ہائپرکیم پروفولیٹم

یہ زخمی اعصاب کی بہترین دوا ہے جس کا باعث میخوں، لکڑی کی پھانس، سوئیوں، چوہوں کے کاٹے وغیرہ سے ہونے والے سادہ یا چھیددار زخم ہوں۔ یہ دوا ریڑھ کی ہڈی اور دماغ کو ضرب سے صدمہ پہنچنے کی بھی بہترین دوا ہے۔ درد زخم سے اوپر کی جانب پھیلتے ہیں۔

اعصاب کی انتہائی دکھن اور درد بالخصوص چوٹ کے بعد، کزاز یا لقوے کا رجحان، درد نیچے سے اوپر کی جانب جاتے ہیں۔

دچی کی ہڈی پر چوٹ، ایسے حصوں کی چوٹ جہاں اعصاب کے سرے زیادہ ہوں، مثلاً انگلیاں، ناخن، ہتھیلیاں یا تلوے، جہاں پر سخت درد سے معلوم ہوتا ہے کہ اعصابی سروں کو ضرب پہنچی ہے۔

42- ہسپیر سلفر

انتہائی ذکی الحس، دماغی طور پر اور خاص طور پر جسمانی طور پر، بالخصوص ہوا کے جھونکوں سے، معمولی ہاتھ لگانے، پٹی باندھنے سے، درد سے جو بعض اوقات اس قدر ناقابل برداشت ہو جائے کہ بیہوش کر دے، درد جو تپکن دار ہو اور چبھنے والا۔

کھر دری، خناتی تنگی نفس کے ساتھ کھانسی، گلا بیٹھ جائے، خناق۔

ایکونائٹ اور سپونجیا: حلق میں پچر، مچھلی کے کانٹے یا ڈاٹ کی موجودگی کا احساس، جسم کا کوئی حصہ ننگا ہونے سے کھانسی چھڑ جائے۔ خشک، ٹھنڈی ہوا الگ جانے سے زیادتی، مرطوب موسم میں کمی۔

درد سے بہت ذکی الحس، سردی اور سرد ہوا سے ذکی الحس۔

پیپ کے علاج کے لیے خصوصی دوا ہے۔ پھوڑے، پھنسیاں، کان کے پھوڑے، خناق، پیپ پڑنے کا عام رجحان، معمولی زخم یا ناخن لگنے سے پک جائے۔

تمام جسم کے اخراجات میں سے باسی چیز کی یا پھر ترش بو آئے۔ نہانے دھونے کے باوجود بچوں کے جسم سے ترش بو آئے۔

بہر سلف مرکری اور پارہ کے زہر کا اثر زائل کرتی ہے۔

(ہومیو پیتھک دواؤں کا مفصل بیان گنجینہ علامات ادویہ اور خواص الادویہ
مؤلفہ ڈاکٹر محمد مسعود قریشی میں دیکھیں)

اس کتابچے میں اب تک جن ادویہ کا تذکرہ ہوا ہے ان میں چھ بائیوکیمک دوائیں بھی شامل ہیں۔ مثلاً سلیشیا، فیرم فاس، کلکیر یا فاس، کالی فاس، میگنیشیا فاس اور نیٹرم میور۔ بائیوکیمک دوائیں تعداد میں بارہ ہیں اور گھریلو طور پر استعمال میں آنے والی ادویات میں انہیں بھی بہت اہمیت حاصل ہے۔ لہذا ہم بقیہ چھ دواؤں کے خواص و استعمالات مختصر یہاں درج کر رہے ہیں۔ بائیوکیمک علاج پر مفصل معلومات کے لیے ”بائیوکیمسٹری“ مولفہ ڈاکٹر محمد مسعود قریشی کا مطالعہ کرنا چاہیے۔ نیز ”بائیوکیمک پرائسکراپٹر“ اور ”مختصر بائیوکیمک علاج“ بھی اس موضوع پر مفید کتابچے ہیں۔

کلکیر یا سلف

ہر قسم کے زخم، کار بنگل، پھوڑے، پھنسیاں، ناسور، غدودوں کے زخم، کان بہنا، پرانے نزلہ میں ناک سے پیپ نما اور خون آمیز اخراج، پائویریا، لوز تین کی سوزش کا آخری درجہ، اشاعتی اور آنتوں کے زخم، لیکوریا وغیرہ میں مفید ہے۔ بشرطیکہ اخراجات پیپ نما اور خون آمیز ہوں۔ یہ دوا خون کی کثافتیں اور فاسد مادے ختم کر کے اسے صاف کر دیتی ہے۔ اگر کسی مقام سے مسلسل پیپ کا اخراج جاری رہے تو کلکیر یا سلف دینا چاہیے۔

کلکیر یا فلور

دریدوں اور رگوں کا پھول جانا، بواسیر، غدودوں کی سختی، جلد کا سخت ہو جانا اور اس میں چیر اور شگاف پڑ جانا، دانتوں کی چمک اور آب و تاب کا ضائع ہو جانا، آنکھوں سے بکثرت کام لینے سے بینائی کی کمزوری و نقص موتیا بند، دانتوں کا ہلنا و کمزوری، مستورات میں رحم کا نل جانا یا نیچے کی طرف گر جانا اور ہر قسم کی استخوانی رسیوں میں مفید ہے۔

کیلی میور

کیلی میور میں تمام اخراجات دودھ یا سفید یا خاکستری رنگ کے اور گاڑھے ہوتے ہیں۔ نزلاوی اور سوزشی کیفیات کے دوسرے درجہ میں جبکہ زبان پر سفید خاکستری تہہ جمی ہو اور اس کے مخصوص اخراجات پائے جائیں مفید ثابت ہوتی ہے۔ فیرم فاس کے بعد کے مرحلہ میں عموماً اس دوا کی ضرورت پڑتی ہے۔ اور جسم کا کوئی حصہ جل جائے تو مقام ماؤف پر اس کے 3x کالوشن لگائیں اور 6x کھانے کو دیں۔

کیلی سلف

اس دوا کی خاص علامات یہ ہیں: بند یا گرم کمرے میں اور عموماً شام کے وقت تکلیف کا بڑھ جانا، تمام اخراجات خواہ کسی حصہ جسم یا عضو سے ہوں، زرد رنگ اور لیس دار ہوں، مریض کھلی اور ٹھنڈی ہوا کی بہت خواہش کرے، درد اور تکالیف اپنا مقام بدلتے رہیں۔ اگر یہ علامات موجود

مستند ہومیو پیتھک تصانیف

ایلوپتھم کے برتنوں کا زہر، ہماری صحت	عینک لگانا چھوڑیے
آنکھ اور ہومیو پیتھکی	علاج حیوانات
امراض مزمنہ	فوری طبی امداد
امراض نسوان	فلسفہ ہومیو پیتھکی (ترجمہ کینٹ فلاسفی)
انتخاب الادویہ	کلیات ہومیو پیتھکی (آرکین کی تشریح)
ادویہ و اغذایہ	کینسر کا علاج - ایک انداز فکر
اختصار الادویہ	کامیاب علاج کے راز
امراض قلب قدرتی علاج	کھلاڑیوں کے لیے پہلی طبی امداد
آپ کم وزن ہیں وزن بڑھائیے	کالی کھانسی
آسان ہومیو پیتھکی (حصہ معالجات)	قابل رشک صحت
آسان ہومیو پیتھکی (خواص الادویہ)	قانون ہومیو پیتھکی (آرکین کا ترجمہ)
آسان علاج	قبض اور اس کا علاج
دمہ، امراض تنفس مددگار غذائیں	مختبینہ علامات ادویہ (حصہ اول دوم)
بے خوابی اور اس کا علاج	گھریلو دوائیں
بائیو کیمک پریسکراپٹر	گھریلو علاج
بائیو کیمسٹری	معائنہ مریض اور تلاش دوا
بچوں کے گروپ	مشہور ادویات کی کلیدی خصوصیات
بلوغت ایک جائزہ	مخزن علاج (ڈاکٹر نظام امین)
بہار دل کے سنگ جینے کے ڈھنگ	مخزن کیمیائے حیات (بائیو کیمک ریپریٹری)
تفہیم الادویہ	مرد منزل شناس (سوانح ڈاکٹر محمد مسعود قریشی)
تحقیق الادویہ (مدرز کے خواص)	میزان الادویہ
تشخیصی فارم	مختصر بائیو کیمیک علاج
تشخیص الامراض، اصول علاج	امراض مخصوصہ مردماں
جلدی امراض	مرقع ہومیو پیتھکی
حفاظتی ادویہ	معارف الادویہ
خواب کی اہمیت	ملیریا
خواص مدرز	معالجات ہومیو پیتھکی (حصہ اول دوم)
خواص الادویہ (میٹریامیڈیکا)	مبادیات ہومیو پیتھکی
دانتوں اور مسوڑھوں کا علاج	نزول الماء (موتیابند کا علاج)
زندہ جاوید (حیات ہائمن)	وجع المفاصل
ذہنی معالج	ہومیو پیتھک سفوف ادویہ
ستارہ صحت	ہومیو پیتھکی کیا ہے؟
سگریٹ پینا چھوڑ سکتے ہیں	ہومیو پیتھکی کی بنیادی خصوصیات
سر احمد خان بحیثیت ہومیو پیتھ	ہومیو پیتھک سرجری
سوانح ہائمن	ہومیو پیتھک قدرتی علاج مصنفہ سر
راب، کرشماتی غذائی دوا	ہومیو پیتھک گائیڈ
	ہینہ مصنفہ سر

ڈاکٹر مسعود اینڈ سنز لاہور 54000

مستند ہومیو پیتھک تصانیف

عینک لگانا چھوڑیے	ایلو پتھیم کے برتنوں کا زہر، ہماری صحت
علاج حیوانات	آنکھ اور ہومیو پیتھکی
فوری طبی امداد	امراض مزمنہ
قلفہ ہومیو پیتھکی (ترجمہ کینٹ فلاسفی)	امراض نسواں
کلیات ہومیو پیتھکی (آرگینن کی تشریح)	انتخاب الادویہ
کینسر کا علاج - ایک انداز فکر	ادویہ و اغذایہ
کامیاب علاج کے راز	اختصار الادویہ
کھلاڑیوں کے لیے پہلی طبی امداد	امراض قلب قدرتی علاج
کالی کھانسی	آپ کم وزن ہیں وزن بڑھائیے
قابل رشک صحت	آسان ہومیو پیتھکی (حصہ معالجات)
قانون ہومیو پیتھکی (آرگینن کا ترجمہ)	آسان ہومیو پیتھکی (خواص الادویہ)
قبض اور اس کا علاج	آسان علاج
تجربہ علامت ادویہ (حصہ اول دوم)	دمہ، امراض تنفس مددگار غذائیں
گھریلو دوائیں	بے خوابی اور اس کا علاج
گھریلو علاج	بائیو کیمک پریسکر ایبر
معائنہ مریض اور تلاش دوا	بائیو کیمسٹری
مشہور ادویات کی کلیدی خصوصیات	بچوں کے گروپ
مخزن علاج (ڈاکٹر نظام امین)	بلوغت ایک جائزہ
مخزن کیمیائے حیات (بائیو کیمک ریپریٹری)	بیمار دل کے سنگ جینے کے ڈھنگ
مرد منزل شناس (سوانح ڈاکٹر محمد مسعود قریشی)	تفہیم الادویہ
میزان الادویہ	تحقیق الادویہ (مدد کے خواص)
مختصر بائیو کیمیک علاج	تشخیصی فارم
امراض مخصوصہ مردماں	تشخیص الامراض، اصول علاج
مرقع ہومیو پیتھکی	جلدی امراض
معارف الادویہ	حفاظتی ادویہ
ملیریا	خواب کی اہمیت
معالجات ہومیو پیتھکی (حصہ اول دوم)	خواص مدد ز
مبادیات ہومیو پیتھکی	خواص الادویہ (میٹریامیڈیکا)
نزول الماء (موتیابند کا علاج)	دانتوں اور مسوڑھوں کا علاج
وجع المفاصل	زندہ جاوید (حیات ہائمن)
ہومیو پیتھک سفوف ادویہ	ذہنی معالج
ہومیو پیتھکی کیا ہے؟	ستارہ صحت
ہومیو پیتھکی کی بنیادی خصوصیات	سگریٹ پینا چھوڑ سکتے ہیں
ہومیو پیتھک سرجری	سر احمد خان بحیثیت ہومیو پیتھ
ہومیو پیتھک قدرتی علاج مصنفہ سر	سوانح ہائمن
ہومیو پیتھک گائیڈ	راب، کرشماتی غذائی دوا
ہیفہ مصنفہ سر	

ڈاکٹر مسعود اینڈ سنز لاہور 54000